

# فعل مضارع کی اقسام

الدرر الس العاشر (10):

## 1۔ مضارع مجہول:

وہ فعل جس میں کوئی کام زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہو مگر اس کے فاعل کا پتہ نہ ہو یعنی اُس فعل کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی جائے اُس مفعول بہ کو نائب فاعل کہتے ہیں جیسے: يُلبسُ القُوبُ (کپڑا پہنا جاتا ہے) - تُحفظُ الدُّرسُ (سبق یاد کیا جاتا ہے) - أُطْلِبُ فِي الْمَدْرَسَةِ (میں سکول میں لایا جاتا ہوں)

## 2۔ مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف کا صیغہ لیں اور علامت مضارع کو صیغہ دیں اور عین کلمہ کو فتح دیں اور لام کلمہ اور باقی حروف اپنے حالت پر رہیں تو فعل مضارع مجہول بن جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آسکتی ہیں مگر مضارع مجہول کا تیسرا حروف یعنی عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوگا جیسے: يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا) ، يَضْرِبُونَ سے يُضْرَبُونَ (وہ سب مارے جائیں گے) ، تَنْصُرُونَ سے تُنْصَرُونَ (آپ سب کی مدد کی جائے گی) ، نَضْطُفُ سے نُضْطَفُ (ہم سب سچے ٹھہرائے جاتے ہیں یا گے)۔

## 3۔ مضارع منفی:

فعل مضارع مثبت کا صیغہ لے کر اُس کے شروع میں حرف نفی لگانے سے فعل مضارع منفی بن جاتا ہے مگر اس سے لفظوں میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے: يُفْعَلُ (وہ کرتا ہے) ، مَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) ایسے ہی مضارع مجہول سے مَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کیا جاتا ہے)

## 4۔ حرف لا سے مستقبل منفی:

حرف لا مضارع کو مستقبل منفی کے معنوں میں تبدیل کر دیتا ہے جیسے لَا يَذْخُلُ (وہ داخل نہیں ہوگا) ، لَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرے گا) مگر کوئی لفظی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ لَا يَكْذِبُ (وہ جھوٹ نہیں بولے گا) لَا يَكْذِبَانِ لَا يَكْذِبُونَ۔

## 5۔ لام مفتوح سے فعل حال:

لام مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر اُسے فعل حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے مگر کوئی لفظی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے لَيَضْرِبُ (وہ مارتا ہے) ، لَيَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے) ، لَيَسْرُبُ (وہ پیتا ہے)

## 6۔ سین مفتوح سے مستقبل قریب:

مضارع کے شروع میں سین مفتوح لگانے سے یہ مضارع کو مستقبل قریب کے معنوں میں خاص کر دیتی ہے مگر کوئی لفظی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے سَيَعْلَمُ (وہ غریب جان لے گا) ، سَيَقُولُ (وہ غریب کہے گا)

## 7۔ سَوْفَ سے مستقبل بعید:

بعض اوقات فعل مضارع سے مستقبل بعید کا معنی مراد لینا ہو تو اُس پر سَوْفَ داخل کرتے ہیں جو مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے سَوْفَ يَفْعَلُ (وہ کچھ عرصہ بعد کرے گا) ، سَوْفَ يَعْلَمُونَ (وہ کچھ عرصہ بعد جان جائے گا) ، سَوْفَ يَضْحَكُونَ (کچھ عرصہ بعد وہ سب ہنس لیں گے) نوٹ: ان حروف کو تَغْيِيرَات مضارع معنوی کہتے ہیں تَغْيِيرَات مضارع لفظی بعد میں آئیں گے۔

مشق نمبر 1:- جملہ فعلیہ میں فعل مضارع کا استعمال سمجھیں اور ترجمہ کریں۔

يَخْطُبُ الْعَالِمُ فِي الْمَسْجِدِ . يَدْخُلَانِ مُسْلِمَانِ فِي الْمَسْجِدِ . الْأَطْفَالُ لَا يَحْضُرُونَ فِي الْحَفْلَةِ . تَحْرُصُ الْبِنْتُ الْحَفْلَةَ . تَذْهَبَانِ الْأُمُّ وَالْبِنْتُ فِي الْمَسْجِدِ . يَجْلِسُنِ النِّسَاءُ فِي الطَّبَقَةِ الْأُولَى . تَطْبُخُ يَوْسُفُ الطَّعَامَ فِي الْمَطْبُخِ . تَخْدِمَانِ رَجُلَانِ بَالْيُوسُفِ . تَسْمَعُونَ الْخِطَابَ فِي الْمَسْجِدِ . لَتَدْخُلِينَ امْرَأَةً فِي الْمَسْجِدِ . لَا تَمْرَحَانِ فِي الْمَجْلِسِ . تَنْظُرُنِ النِّسَاءُ وَتَسْمَعُنَ مِنَ التَّلْفِيزِ يَوْمَ . أَشْكُرُ الْيَوْمَ عَلَى حُضُورِ الْحَفْلَةِ . لَا نَكْفُرُ نِعْمَةَ اللَّهِ

مشق نمبر 2:- مندرجہ ذیل مصادر سے گردانیں لکھیں اور ترجمہ کریں۔

- ۱- أَلْقَطْعُ (کاٹنا) سے قَطَعَ يَقْطَعُ بَابُ فَتَحَ يَفْتَحُ سے فعل مضارع مجہول کی گردان
- ۲- الْجُلُوسُ (بیٹھنا) جَلَسَ يَجْلِسُ سے مضارع مخفی کی گردان
- ۳- الشَّهَادَةُ (گواہی دینا) شَهِدَ يَشْهَدُ سے فعل حال کی گردان
- ۴- اَلَسْتَرُ (چھپانا) سَتَرَ يَسْتُرُ سے مستقبل قریب کی گردان
- ۵- اَلْكَسْبُ (کسب) كَسَبَ يَكْسِبُ سے مستقبل بعید کی گردان لکھیں

مشق نمبر 3:- مندرجہ ذیل اردو فقروں کا عربی ترجمہ کریں۔

وہ سب لوگ جلد مارے جائیں گے۔ تم سب عورتیں کچھ عرصہ بعد نہیں بنو گی۔ ہم سب لوگ بیٹھے ہیں۔ وہ لڑکی غنقریب کمائے گی۔ اُن سب عورتوں کی مدد کی جائے گی۔ تم دونوں نہیں پیو گے۔ وہ دو آدمی گواہی دیتے ہیں۔ ہم سب چھپائیں گے۔ تم سب کماتے ہو۔ ہم سب شکر ادا کرتے ہیں۔